REGISTERD No. A.783



مینیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لیجاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی عمہ سالانہ قیمت لیجائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا سو جہت کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے خدمت ملک کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کے پاس پہنچے اس میں آپکے ذوق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں۔ لہذا یہ بہتر ہے کہ آپ امتحاناً تین ماہ کے واسطے خریدار بن جائیں اگر اس پرچے کے مضامین آپکے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو چہ ہفتہ کے اندر صرف تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں ورنہ بخیر شما بسلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور یگانہ پرچے کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبانِ مفت اگر یہی سبب پر قیمت کو بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ جیسے سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرا لیں۔ ورنہ ہم اودھ پنچ نہیں لوگوں کی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا ناداری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف تہذیب ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ خورد ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار عتاب نامے پرچے کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے روز نامچہ پر کہاں تک ذمہ دار ہیں۔ پرچہ خود نہیں پہنچ سکتا اور پرچہ کم ہونے کی عادت۔ ہم نے بہتر اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے پرچے کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں ناخوش کرنا مقصد نہیں ہے۔ لہذا عمداً تساہل نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو زیادہ تنگ طلبی اور نہ ہٹ دہرمی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی عریضہ کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں مینیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے اُنکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے۔

(۹) جو مضامین اودھ پنچ کی مسلک پالیسی کے مطابق ہونگے وہ شائع ہونگے اور اُن کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں۔

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تعریض اُن میں نہ ہو۔ فقط

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انہیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ ان کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

مینیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۱۴ نمبر ۴۵

مضامین

یکم دسمبر ۱۹۲۹ء

اخّاہ مشاعرہ؟

[illegible] مشاعرہ [illegible] ۱۹۲۹ء [illegible]

[illegible]

کی اس سے بڑھ کے اور کیا دلیل ہو سکتی ہے [illegible]

برق سی اک چمک گئی آج مرے نیاز میں

اس شعر کا پہلا مصرع [illegible]

[illegible]

اس سے زیادہ [illegible]

برق سی اک چمک گئی آج سر نیاز میں

گر صاحب [illegible]

[illegible]

پلکوں کو بھی [illegible] نماز میں — [illegible] بے نیاز میں

[illegible]

ہیں سے

پلکوں کو بھی [illegible]	[illegible] ساز میں
[illegible]	[illegible]

مصرعہ بر مصرعہ طرح سے

[illegible]	برق سی اک چمک گئی آج سر نیاز میں
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	لیلیٰ قیس [illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

نام کے یہ حروف ہیں نام [illegible]

[illegible]

قمر الزماں و حلیمہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

(ملحق بہ سابق)

قمر الزماں [illegible]

[illegible]

جو صاحب [illegible] عطر [illegible] حافظ [illegible] محمد رفیع [illegible] لکھنؤ [illegible] عطر مفت روانہ ہوگا۔

[illegible]

خیر دن - تھوڑی دیر میں قزلباش بھی حبیب کے ساتھ
بیچ بچاؤ کرنے لگے - دونوں نے پھر رات گئے تک
ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں پھر دونوں اپنے اپنے
خوابگاہ کی طرف روانہ ہوئے - ایک ہفتہ گزرا تھا
کہ ان کے سیاہ دوست کے نصیب جاگ گئے - چند ہی
دنوں بعد - اس شہر میں بی حلیمہ شوہر کی کمائی سے
[illegible]
خالی ہوئے - چار پانچ روز کے اندر حلیمہ نے قزلباش [illegible]
[illegible] ایک رشتہ [illegible] پگڑی دی اور حاکم
پگڑی لے کے حبیب کی دکان پر جا کر ادھر ادھر کی
باتیں کرنے لگے [illegible]
صاحب آج عجیب اتفاق ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی دیکھتے ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]

[illegible] تھوڑی دیر [illegible]
[illegible] قزلباش [illegible] پگڑی [illegible]
[illegible] حبیب کی دکان [illegible]
[illegible]
[illegible] حبیب پگڑی دیکھتے ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible]

کبھی [illegible] آخر [illegible]
[illegible] سوال کا جواب نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] کتاب [illegible]
پگڑی [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دونوں [illegible] نصیب [illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible] پگڑی [illegible] دونوں [illegible]



عجیب تہذیب

پھر [illegible] حال [illegible]
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] آگ [illegible]
[illegible] قزلباش [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] مشغول [illegible]
پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قزلباش [illegible] حلیمہ [illegible]
حلیمہ پگڑی [illegible]
[illegible] حبیب [illegible]

[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
پگڑی کا [illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حبیب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حلیمہ [illegible]
[illegible] حبیب نے
[illegible] پگڑی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بات کا [illegible] کبھی [illegible] بات
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سادہ کا رسالہ بیچ لے گا تو جھوٹ معلوم ہوا کہ بیگم
تھا خیر۔ بات ہی ایسی تھی جو سوا کچھ مانا ہو گیا
اسکے ہاتھ میں ایسی ہی چھڑی دیکھی یا اس وقت طبیعت
قابو میں نہیں کمبخت نے ایسا قصہ سنایا کہ اصل کا کیا ہوگا
اور ہر گز کہتا تھا کہ ایک حبشی سے چھڑی خریدی ہے
جیلی کو اسکی آشنا بیگم نے دی ہے۔ میں پیچ کے تا ہوں
کہ یہ قصہ سچ ہی ہے غیرت کھا رہے پیار کا حال ہوا۔
خدا کے لیے قصہ صاف کر دو دل صاف کر دو میں یہی سمجھا
کہ حبشی نے میری ہی چھڑی کا ہے مگر اب دل مطمئن ہے
وہ چھڑی جہاں تھی وہیں رکھ دو بیگم نے تو تمھاری تلاش کے
کہا خیر یہ چلی بھگانی ہے اس وجہ سے طبیعت بدتر ہوئی
آئندہ خیال سے ہندی کرے۔ میں کہوں گا اور جہاں جو
ہو ناپسند نہیں کرتی۔ یاد رہے کہ تمھارا دل میری طرف سے
بدگمان ہو کہ اب میرے جوڑے بدگمانی دور ہو۔ بیوی کی یہ
یہی حال ہوا آخر میں تھوڑے گھر تک گوڑے پانی میری
تمہاری صورت نہ دیکھوں گی خدا کرے جیسے کہ یہ ملے
تو۔ واقعہ جو اور سے ملی طبیعت کرکے اتنا پھاڑ
کے بھائی بولی گھڑی جسکا شہر میں نہ تھا جیسے کی
دکان پر بیچی۔ تم نے جسکا بتایا جو حبشی گھڑ دیکے
بارے میں پوچھا کرے کہ بھائی صاحب یہ پیچ کا
قصہ پیش آیا وہ حبشی آپس میں جھگڑ رہے تھے دونوں
کو لاؤں اسی گلی والے حبشی نے مجھے گھڑی دکھائی
اور کہا یہی حشر تم نے اپنے یہاں کی گھڑی پر ختم
صاف کیا ہے اسے مجھے دیا ہوں یہ دوسرا شخص میرا
بھائی ہے کہتا ہے مجھے دیدو۔ جہاں میں لیکر دو دن
قرض میں نہ اٹھا ان اشرفی کو یہاں خریدا ہے نہیں تو

عاشقان رسول وصحابۂ رسول

اس قیمتی عجیب و غریب کو کہ نہایت ارزاں تر شائع کیا گیا ہے
اسلام کی تاریخ کے حالات جو منشی الاقتدار میں شائع ہوئی ہے

مسلم کی العجائبات

صد اس نے تاریخ کی جس سے ملے گا ... آخر
صحبت رسول مقبول صلعم کے ...
کا مشہور بیان ہوا ...
اخلاق و عادات ...
شہرت ...
تیسری جلد صالے ...
قیمت ۱۰ محصول ۴ آنہ

منیجر ایجنسی جنرل بکنی ... چوک لکھنؤ

جانتا کہ ولایت کا بیان سنا ہے۔ چودھری صاحب کے ملازمے
تعاقب کی چال سے ان میں بھولی دیکھتے ہی بگڑ گئے یہ بولے
میں بدگمانی کا شبہ ہوا۔ پال کمانی میں چل آیا ادھر
فرکر کھڑی دکھا کے چلتے ہوا اور ہیبت ناک ہوکر
کی گھر پہنچتے ہی بی بی سے گھڑی مانگی بی بی نے جو
نکال کے دی لیکن میاں کا دل بیٹھنے لگا بی بی نے بھی
منہ دیکھنے لگیں۔ اچھا کیا ہو ا۔ ارے کچھ نہیں بولو
آج ایک شخص سے حیران کی ہوئی کہ کردن آج مجھے زرا
طبیعت اسی گھڑی دکھائی کہ حبشی سے خریدی ہے
کیوں بی بی کیا ڈنیا میں ایسی مشابہت بھی ہوتی ہے؟
اور جیسے یہ گھڑی ہے ہو بہو ویسی ہی دوسری ہے
یہی قطع ہے یہی وزن ہے یہی قد ہے یہی چال ڈھال
ہے۔ غضب ہے خدا کو ساتھ سو اشرفی کو دل بیٹھا جا
میں بچا۔ بیگم نے تو یہ سن کر دل میں چپ اٹھا کر کے
بولی۔ شیخ صاحب تعجب ہے تم کس طرح روز باگل بنتے
آج آگے تیرا ہمرا جیلا ایک۔ مگر کا ہے یہ بانکا تاب سا
ہے۔ جو تمہارے دل میں ہے وہ نہ ہو سکے ان تو لوں
پہ کھا ہے۔ تم اپنے دل میں سمجھے ہو کہ تمہاری اور تم
ہو آشنا ہے۔ حالانکہ میں تمہیں نے اپنے گھر
لائی ہے۔ میں غریب پردہ نشین عورت ذات کیا
جانوں کیا اور اس کون ہے۔ بس اب تو آگے
گھر آئے ہیں تمہارا نباہ ہو گا۔ ہاں جو بتاتی
گھڑی اور چھڑی ہیں گم گئی جو ٹوٹ میاں نے کرے

دہلی تاپ سیج پہلو اول مثل کمیر ثنا
مقدمہ دیوالیہ ۱۹۲۰ء
مدعیہ بیگم بیگان سے مطالبہ ...
کمیرا دیوالیہ
بنام
نے کو دو دیکھو ...
...
...
...
...
ترتیب کیا گیا۔

دستخط حاکم مجلد انگریزی

مہر عدالت

خود یہ تمہارا نشہ گھڑی بھی ہے کیا گھر وہاں ہی ہیں ، تم
نے لیکے دیئے ہیں ۔ اے اللہ تیرے قربان ۔ تو کیوں کھلی جیا
اور کیا ان اپنی جیز ہیں ۔ بیگم یہ ساتھ شوکت دلدادہ یا
چاقو جو اس نے اٹھا لائیں تیرے بھیجے ہیں ۔ تو کسنا کی طرف سے
نہیں ہے۔

درحقیقت چودھری اپنی بیوی کو بہت چاہتے تھے جب
کسی قسم کی فکر نہیں کی کہ بیت نہ آئی تھی غریب کے
دل پر اس تخنک کا گرم تمش بیٹھا اور شرمندہ پشیمان ہو کے
دکان آیا مگر گھر لے آکر زرا دل کو سا تھ نہ تو ناصبر نے
کیا۔ بیس میاں تمہاری بات کا برا منہ بناتا ہے اے یہ شنید رہو
اے یہ کیا ہوگیا؟ آج تو تمھارے دوست کہاں ہیں گئے؟
اُنسے بھی طبیعت سیر ہو گئی! اے ہاں صاحب اللہ
رسول کی دوہائی ہے بی بی عورت مزاج ہوں گھڑی چھڑی
تو وہ غریب کس کمبخت کی ہوں گی ہے۔ تو نے تو دے
تیرے دوپٹے سے تو بیچ کے تبسم ہنسا کیا اے بیگم
آج ادھر کل کے واقعے نے میرے عقل پر پتھر ڈالا ہے
میں تو سمجھتا ہوں کہ اس غریب الوطنی کی یہ حالت کوئی
ذرا دن گھر پر آنے والی ہے حیلہ سے کرکے بول
آپ کی قسم میری صورت ہے آپ کہہ نہیں سکتا کہ
لیکر پہنچیں گی ہے

چودھری جائے گا ایسے لوگوں کا گھر خالی

اے ہاں بیگ ... سوتا جیسا ... کہاں ...
دل سے بیچا ہے تھا لیکن تو اب بات کا قصہ ہی تھا

روزنامہ مستقل کانپور

مستقل نے ... ہوکر خبر ... کا
منظر دیکھے ہر ملک کے منظر و سیاسی امور اس
سید الاحرار مولانا حسرت موہانی
کی ادارت و نگرانی میں ...
... مستقل ...
مستقل مسلمانوں کا ...
مستقل ...
سے بچانے کے ... سیاسی ہے۔
چندہ سالانہ ...
...

منیجر روزنامہ مستقل کانپور

زرنگار محمد ادریس پیدا ... بنانے اور فروخت کرنے والے حافظ سید محمد تاجر کوشہ دوسر کر مجتبائی پریس لکھنؤ میں ۔

صاحباں مروت سے دل [illegible] ہو سکتی ہو [illegible] کہ کہاں [illegible] کیسی [illegible] صاحباں مروت [illegible] گے کہیں [illegible] خیال [illegible] آج [illegible] ہمیشہ [illegible] جاوں گا۔ حمیدہ [illegible] صاحب [illegible] قمر الزماں [illegible] بھیج [illegible] حمیدہ [illegible] قمر الزماں [illegible]

[illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] قمر الزماں [illegible] خاموش [illegible] صاحب [illegible] جب [illegible] حمیدہ [illegible] قمر الزماں [illegible] بھائی [illegible]

ہو گئی کہ [illegible] انسانی [illegible] میرے پاس [illegible] قمر الزماں [illegible] پاس [illegible] پھر [illegible] چیزوں [illegible] قمر الزماں کی [illegible]

[illegible] قمر الزماں [illegible] حمیدہ [illegible] صاحب ملازمت [illegible] حمیدہ [illegible] بھائی صاحب [illegible] قمر الزماں [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک [illegible] صورت شکل [illegible] دیکھیے [illegible] بھائی صاحب کو [illegible] صورت [illegible]

[illegible] حمیدہ [illegible] چہرے [illegible] قمر الزماں [illegible] بھائی صاحب [illegible] حمیدہ [illegible] قمر الزماں [illegible]

قمر الزماں [illegible] صاحب ملازمت [illegible] قمر الزماں [illegible]



لیمنٹن: شکر ہے آگے پہنچ گئے۔ شاباش ہے میرے گدھے کو۔ رسوائی کا بوجھ بھی لاد سکتا ہے۔

پنچ: ہاں صاحب! کیوں نہ ہو آپ کا گدھا بھی اچھا اور میاں کی توبہ نہیں اچھی۔ وہ رسوائی لادے لادے پھرتا ہے یہ گویا بائیکاٹ کی صدا پر فخر کرتی ہے۔ لا اہلاً ولا سہلاً۔

چک، بجلی، کرن، جھالر، ہنگری، مرزا، چھاپا، بیل، ٹانکے، مشین کی بنی ہوئیں ۔۔ از مقدسیتا محمد رفیع صاحب مالک لکھنؤ میں بنتی ہیں

اوجھل ہوئے۔ جمید بھی سیدھا گھر کی طرف روانہ ہوا مگر عجیب حالت سے۔ کبھی داڑھی کے بال نوچتا کبھی ٹھوکریں کھاتا۔ آخر ۲ بجے دروازہ کھٹکھٹایا۔ بیوی نے دروازہ کھولا۔ لیمپ لیے آگے۔ کمتا دالان میں داخل ہوا۔ جلیبہ اطمینان سے بیٹھی تھی۔ بے ساختہ منہ سے نکل گیا۔ الٰہی تم گھر میں ہو؟

جلیبہ: نہیں تو بازار میں ہوں۔ معلوم ہوتا ہے آج پھر کیا فاطمہ نے آکر سودے سلف کی دعا کر تیری کہا۔ بلیک کی۔ جلا میں یہاں نہیں ہوں تو کہاں ہوں۔ [illegible] کی عینک لگا کے دیکھو۔ خدا کے لیے منہ نہ کھلواؤ۔

جمید: بچا رہے [illegible] [illegible] ہوا لگا۔ خدا یا کوئی [illegible] سودا [illegible]

جلیبہ: آخر کہیں بھی تو تمہیں۔ کیا ہوا؟

جمید: [illegible] سے زندگی کٹ رہی تھی۔

جلیبہ: پھر وہی [illegible] سے حال بیان کرو۔ [illegible] کر تے ہو؟

جمید: [illegible] قرار [illegible] ایک [illegible] وہ [illegible] تمہاری تصویر [illegible] کی [illegible] بہت کہاں نہیں [illegible] لیکن [illegible] کیا [illegible] شبہ کہ ہم بھی تمہارا [illegible] [illegible] قرار [illegible] انگوٹھیاں [illegible] کی تھیں وہ بھی انگلیوں میں۔ [illegible] اس [illegible] وقت [illegible] سے [illegible] کیا [illegible] تھا کہ ایک چیخ [illegible]۔ خدا کی قسم [illegible] کا خیال ہوتا تو شاید کبھی لاشہ [illegible] خاک [illegible] ہوتی۔ [illegible] بتاؤ کہ بالکل [illegible] کیا [illegible]

(باقی آئندہ)

مولانا پنچ کی نوٹ بک

کھسیانی بلی کھمبا نوچے

واسطہ [illegible] کی [illegible] بازی بھی عجب [illegible] ہم نے [illegible] بھول جائیں گے [illegible] نہیں بھول سکتے [illegible] نے ان [illegible] کا مزا چکھا۔ اور اب [illegible] کر کے [illegible] کیا [illegible] اب [illegible] پولیس میں [illegible] بازی بیکار ہو گئی

جو کچھ بائیں کا شیوں نے [illegible] تھا وہی ہوا۔ [illegible] کہ جب بڑے لیسان سرکاری نے سائمن صاحب کی تقریب استقبال بائیں کاٹوں کا رہیلا بنانے کے لیے قریب اسٹیشن [illegible] کے [illegible] پولیس [illegible] کالی جھنڈیوں کی شکل میں [illegible] پر [illegible] گئے پولیس کو خبر بھی [illegible] جی ان [illegible] ہیں وہ باقاعدہ جلوس کے [illegible] راستے [illegible] کے [illegible] جلوس [illegible] گھوڑے [illegible] گئے پنڈت جواہر لال نہرو اور [illegible] دوسرے [illegible] زخمیوں کی [illegible] میں آگئے۔

[illegible] ہے [illegible] ہو [illegible] سے ریلوے اسٹیشن پر [illegible] صاف تھا مگر جیسے ہی [illegible] کی [illegible] گرمی جب [illegible] [illegible] رہے تھے ایسے [illegible] کالی جھنڈیوں کے [illegible] [illegible] اور [illegible] [illegible] آخر [illegible] کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ [illegible] گیا۔

پتا [illegible] دکھا [illegible]

[illegible] سائمن صاحب [illegible] [illegible] پولیس کی نوکری میں انسان کو پہلے [illegible] خدا [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] کی جیا آئی [illegible]

[illegible] معتبر [illegible] ہے کہ [illegible] میں کوڑی [illegible] [illegible] گھوڑوں کی [illegible] سے [illegible] ادھر [illegible] [illegible] اب [illegible] حسرت وا غضب وا [illegible]!

دعا کو کہہ ماں؟

[illegible] عقل ہے اور ایسا [illegible] ہے جہاں کسی جان کی بات نہ [illegible] عقل [illegible]

ہم جان کے لیے نہیں استعمال کرتے مگر بان کے حق میں استعمال کرتے ہیں۔ سنتے ہیں کہ بعض ارکان خاندان شاہی بھی سائمن صاحب کے استقبال کے لیے تیار [illegible] [illegible] ہی سے ہم پوچھتے ہیں [illegible] کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے حضور کے پاس [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہو [illegible] [illegible] کہ انگریزی حکومت [illegible] خاندان شاہی کی [illegible] [illegible] اور جب تک [illegible] باقی ہے [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] آپ [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

آپ کا [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] اگر ضرورت ہوئی [illegible] تحقیقات میں [illegible] ضرورت ہی کیوں [illegible] آپ کوئی مطالبہ نہیں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رسائی نہیں [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] اس [illegible]

وفاداروں کو بھی کچھ ملتا ہے؟

شکر خدا کہ عینک نہ بود

سُنتے ہیں کہ لیڈی [illegible] کی عینک کا [illegible] اسٹیشن کی [illegible] کی وجہ سے دھوں دھوں کی دھمک سے ٹوٹ گئی آپ [illegible] کی دکان پر عینک کا علاج کرانے گئیں، اور وہاں [illegible] کہ خدا کا شکر بجا لائیں کہ اس دکان [illegible] کے فرمایا کہ [illegible] سے کانوں کے [illegible] سال [illegible] تمام ہے [illegible] لیڈی صاحب [illegible] اصلاح [illegible] آلہ سماعت [illegible] بھی دیکھ لیا اور [illegible] لیتی۔ واقعی [illegible] کیا [illegible] کہ [illegible] اسٹیشن [illegible] عینک ٹوٹنے کی صورت میں [illegible] معلوم نہیں عینک ٹوٹنے پر شکر بجا لاتی ہیں یا نہیں یہی مثل ہے

"آنکھوں دیکھا بہت [illegible] کانوں سنتے [illegible]"

کمیشن جس کے ساتھ وہ آئی ہیں خدا کی عنایت سے آنکھ اور کان والا ہے مگر [illegible] کہ کان اور آنکھ کی اسکے استعمال میں [illegible] ضرورت نہیں اگر ہے تو [illegible] کی [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] آدمیوں کی تعداد [illegible] ہندوستان [illegible] خصوصاً [illegible] کیا خرابی ہے؟ [illegible] کام کی باتوں میں [illegible] صرف کرنے کی عادت نہیں ہے۔ [illegible] کی علامت یہ ہے کہ [illegible] شوق [illegible] اور اس شوق میں [illegible] ثبوت دیتا ہے۔ [illegible] مثلاً کسی [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] نظر [illegible] سکتے کہ یہ [illegible] ہیں۔ [illegible] اقتباس [illegible]

بیچارے شوق [illegible] کا پتا؟ [illegible] حق ہے

جلوس تین روز تک برابر پشاور [illegible] اگر [illegible] ہوئی۔ بجا ہے [illegible] قول ہے کہ

[illegible] پولیس نے کھینچا [illegible] ستم [illegible]
[illegible] لذت آزار [illegible]
جلیاں والا [illegible] ایک مبارک شگون ہے۔

حکایت

ایک [illegible] دلہن [illegible] کے ساتھ [illegible] ہیں [illegible] انگلستان [illegible] تھی [illegible] انگوٹھی [illegible] دلہن [illegible] انگوٹھی [illegible] دلہن [illegible] انعام [illegible] انگوٹھی [illegible] حضرت [illegible] حکایت [illegible] دوست [illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] انگلستان [illegible] خلافت [illegible] کیا [illegible] ہوا [illegible] سے [illegible] کیا ہے

[illegible]
[illegible]

مطلب اور نتیجہ واحد ہے

[illegible] ایک نے کہا [illegible] ہندوستان [illegible] انگلستان [illegible] ہندوستان کے بارے میں انگلستان [illegible] ہندوستان [illegible] ہندوستان کی خیر خواہی کی نیت [illegible] کیا [illegible] ہندوستان [illegible] انگلستان [illegible] صاحب [illegible] ہوا [illegible] صاحب [illegible]

خرطیہ علاج!

خرطیہ علاج!!

خرطیہ علاج!!!

سفید داغ کی مجلی دوا
[illegible]

دمہ کھانسی کی اکسیر دوا
[illegible]

سفید بال جڑ سے کالا
[illegible]

کالا رنگ گورا
[illegible]

خونی بواسیر
[illegible]

بجلی کی گولی
[illegible]

طاقت کی دوا
[illegible]

پنڈت ... وید ... دربھنگہ ۲۲

بچوں کو موٹا تازہ تندرست و طاقتور بنانے
اور ان کی ہر ایک بیماری
[illegible]

بال جیون گھٹی رجسٹرڈ
[illegible]

سب جگہ بازاروں میں سوداگروں کے یہاں سے خرید و
[illegible]

چراغ صحت سالہ مفت لیجیے
[illegible]

المشتہر منیجر بال جیون [illegible]

صرف سولہ ایام کے اندر
نتیجہ باہر آئے گا
[illegible]

ویدشاستری جام نگر کاٹھیاوار

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۶-۲۷ء
[illegible]

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سکھ چارک کمپنی متھرا کی تیار کردہ ادویات
گورنمنٹ سے رجسٹرڈ
[illegible]

اپنے شہر کے دوا فروشوں
سے طلب کرو

سول ایجنٹ برائے دہلی پنجاب
بال بہار آفس
چاندنی چوک دہلی
سول ایجنٹ [illegible] لکھنؤ

شاعری جزو لیست اودھ پنچ کی
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا مین گرہ لگائی

اور

ایک گرامو فون کیطرح سرون کے محفوظ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھا دیے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہین کہ تا حال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہین ہوئی اب اسی کتاب کے

سیاحت ظریف
یعنی
منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی
منظوم سفرنامۂ عراق
المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

حصہ دوم مین مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

شرائط ایجنسی
منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کے زمانۂ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے

استاد محمد علی خان

میان تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریان اس کتاب مین انسے نقل کی گئی ہین لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہین تو کتاب کو اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب مین لکھ دیے گئے اسیطرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہین جسطرح کہ استاد خود تعلیم دیتا اور ایک معمولی باجہ یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہین انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپکو اس کتاب مین ملیگا۔ فی الحقیقت مصنف نے ہزارہا روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت کام مین لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا۔ تمام ہندوستان کے استادون کا سرمایۂ ناز مین موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔ المشتہر: منیجر اودھ پنچ لکھنؤ